بلوچ بھائیوں کیلئے جذبہ اخوت، وقت کا تقاضہ

براہ راست

اسرار بخاری

asrarbokhari786@hotmail.com

یہ میرا کئی بار کا خوشگوار تجربہ ہے کہ اگر میرے لوگوں کو یہ علم ہو جائے تو ان کی دی ہوئی رقم صحیح جگہ خرچ ہو گی یا واقعی مستحقین تک پہنچے گی تو وہ مقدور بھر ایثار و قربانی کا مظاہرہ کرتے ہیں میں نے ڈاکٹر آصف جاہ کے خدمت خلق کے جنون کا ذکر کیا کہ وہ کس طرح آفت زدہ بھائیوں کی مدد کے لئے ہمہ وقت کمر بستہ رہتے ہیں بلوچستان کا ضلع آوران زلزلہ سے متاثرہ ہوا تو میری توقع کے مطابق وہ سب سے پہلے امدادی سامان بالخصوص ادویات اور پیرا میڈیکل سٹاف لے کر وہاں پہنچ گئے ان سے رابطہ کے لئے میں نے ان کا فون نمبر 0333-4242691 بھی دیا تھا اور یہ میرے لئے...... مسرت کا باعث ہے کہ توفیق رکھنے والے افراد نے ان سے رابطہ کیا اور ڈاکٹر صاحب امدادی سامان کا ایک ٹرک لے کر دوبارہ ان علاقوں میں پہنچ گئے ہیں اب موسم سرما نے دستک دے دی ہے اور بلوچستان جیسا آپ جانتے ہیں سرد ہواؤں کی زد میں رہتا ہے ضلع آوران کے ہمارے پاکستانی بھائی زلزلہ نے جن کی چھت چھین لی ہے کھلے آسمان تلے سرد موسم کی سختی برداشت کر رہے ہیں اخوت اسلامی کا تقاضا تو یہ ہے کہ ضرورت سے زائد جو کچھ ہے اپنے ضرورت مند بھائی کی نذر کر دیا جائے اہل مدینہ کا طرز عمل ہمارے لئے مشعل راہ ہے مسلمان بھائی سے محبت اور اس کے لئے ایثار کا مظاہرہ چشم فلک نے دیکھا کہ میدان جنگ ایک زخمی مجاہد کو پانی پلایا جانے لگا نزدیک سے دوسرے زخمی بھائی کی آواز آئی ”پانی“ پہلے نے یہ کہہ کر پینے سے انکار کر دیا ”پہلے اسے پلاؤ“ پانی دوسرے کے پاس پہنچا تو اس نے تیسرے کی آواز سنی اور پانی اسے بھیج دیا اسی طرح سات افراد سے پانی جب پہلے والے کے پاس پہنچا تو اس کی روح قفسِ عنصری پرواز کر چکی تھی اور پھر جب باقی چھ زخمیوں کے پاس دوبارہ پانی گیا تو وہ بھی شہادت کے رتبہ پر فائز ہو چکے تھے صحابہ اکرامؓ ایسے ہی ایثار پیشہ تھے ایک اور قابل تقلید منظر کئی وقتوں سے فاقہ کی حالت میں کہیں سے بکری کی ران ہدیہ میں ملتی ہے لانے والے سے کہا جاتا ہے اس کا پڑوسی زیادہ مستحق ہے اسے دے آؤ مگر یہ پڑوسی دوسرے کو اور دوسرا تیسرے کو بھجوا دیتا ہے اور پھر کئی گھروں سے چکر کاٹ کر واپس پہلے والے کے گھر آجاتی ہے جسے بعد ازاں سب مل کر کھا لیتے ہیں تاہم آج مسلمانوں کی بہت بڑی اکثریت ایثار کا ایسا بلند ترین جذبہ نہیں رکھی توقع بھی نہیں کی جانی چاہئے لیکن اس کا یہ مطلب بھی نہیں آج کے مسلمان بالخصوص پاکستانی مسلمان جذبہ ایثار سے بالکل ہی تہی داماں ہیں اس کا ثبوت ڈاکٹر آصف جاہ کے لئے ایک ٹرک کا امدادی سامان لے جانا ہے اور تب ہی ممکن ہوا لوگوں نے انسانی ہمدردی کی بنیاد پر ایثار و قربانی کا مظاہرہ کیا ڈاکٹر صاحب سردی کی ضروریات کا سامان لے جانے کا ارادہ رکھتے ہیں یہ ذی الحج قربانی کا مہینہ ہے جو صاحب توفیق ہیں وہ ڈاکٹر آصف جاہ کے اس نیک ارادے میں معاونت کریں۔ مجھے دلی مسرت یہ جان کر ہوئی ڈاکٹر صاحب نے بتایا کہ مقامی متاثرہ لوگوں نے اس بات پر خوشی کا اظہار کیا کہ پنجابی بھائیوں نے ان کی پریشانی کا احساس کیا ہے۔ حکمرانوں اور سیاسی جماعتوں کی پالیسیاں مصلحتوں کا شکار ہوتی ہیں عوام ایک دوسرے کے دکھ درد میں شریک ہو کر باہمی اخوت و محبت کی شمع روشن کریں اور مسلمانوں کی تو زندگی کا مقصد ہی توشۂ آخرت جمع کرنا ہے اس شعر میں مسلمانوں کو اسی جانب متوجہ کیا گیا ہے...... ؎

کرو مہربانی تم اہل زمین پر
خدا مہربان ہوگا عرش بریں پر